باب 15

تین ظہور والی کلیسیاء

آڈیو نیا عہد نامہ سبق #69

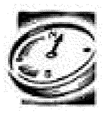 **مقصد:** پہلا تیمُتھیس میں پولوس کی ہدایات کے آخری حصہ کو سمجھنا اور طِطُس کو متعارف کروانا۔

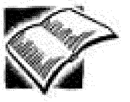 ''ہاں دِین داری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کُچھ لائے اور نہ کُچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں۔ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔'' (پہلا تیمُتھیس 6:6-8)

''کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔ اور ہمیں تربیت دیتا ہے تا کہ بے دینی اور دینوی خواہشوں کا اِنکار کر کے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دِین داری کے ساتھ زِندگی گذاریں۔ اور اُس مبارک اُمید یعنی اَپنے بزرگ خُدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔ جِس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دِیا تا کہ فِدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھُڑا لے اور پاک کر کے اَپنی خاص مِلکیت کیلئے ایک اَیسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔'' (طِطُس 2:11-14)

اِبتدائی اِیمانداروں میں بُہت سے غلام تھے اور پولوس غلاموں کو اور ملازموں کو ہدایات دیتا ہے کہ سُست نہ بنیں بلکہ اَچھے کام کرنے والے بنیں۔ ہمیں اِس طرح سے کام کرنا چاہیے اور خِدمت کرنی چاہیے کہ جیسا کہ ہم بذاتِ خود یسوع مسیح کی خِدمت کر رہے ہیں۔ ہمیں اَچھے کاموں میں دولتمند بننا ہے اور ہمیشہ خوشی خوشی اُنکو دینا ہے جو ضرورت میں ہیں۔

پہلا تیمُتھیس اور طِطُس میں، پولوس کی اولین فِکر اُن آدمیوں کا کردار تھا جو کلیسیاء کی قیادت کرتے ہیں۔ ساتھ ساتھ اُس نے

مادہ پرستی کے بارے میں بھی آگاہ کِیا۔ کُچھ لوگ اَپنی قدر کی بنیاد کامیابیوں پر رکھتے ہیں لیکن کامیابیاں امن، خوشی یا قناعت پسندی نہیں لاتیں۔ لیکن پولوس نے لِکھا قناعت کے ساتھ خُدا پرستی بہت بڑا حصول ہے۔

پولوس نے تیمُتھیس سے کہا کہ اُسکے پیچھے جائیں جو پائیدار ہے یعنی راستبازی، خدا پرستی، اِیمان، محبت، برداشت اور نرم مزاجی۔ اُس نے تیمُتھیس کو نصیحت کی کہ اُس سے سچائی کی نگہبانی کریں جو اُن کو عطا کِیا گیا تھا۔

طِطُس کو پولوس کا خط بھی پاسٹرل خط تھا۔ طِطُس ایک بوڑھا، زیادہ پُختہ اور مضبوط آدمی تھا جس پر مشکل کاموں کیلئے بھروسہ کِیا جا سکتا تھا جس میں کریتے کے جزیرے پر لوگوں کا پاسٹر بننا بھی شامل ہے۔ طِطُس امکاناً بہترین پاسٹر تھا جسے پولوس جانتا تھا۔ پولوس کا اُسکو خط اُتنا ذاتی نہیں ہے جتنا پہلا تیمُتھیس ہے، لیکن اِس میں کلیسیاء میں خُدا پرست نگرانی کے بارے میں وُہی ہدایات ہیں۔ طِطُس کا موضوع خُدا پرست گواہی کے ساتھ عقیدہ کو آراستہ کرنا ہے۔

پولوس نے طِطُس کو لِکھا کہ ہمیں غیر خُدا پرستی کو نہ کہنا ہے اور خُدا پرست زندگیاں گذارنا ہے جیسا کہ ہم یسوع کے دوبارہ آنے کا اِنتظار کرتے ہیں۔ ظہور کیلئے یونانی لفظ ''اپی فینی'' (epiphany) ہے۔ جب یسوع زمین پر خُدا ہوتے ہوئے مجسم ہو کر آیا۔ وہ واقع پہلا ظہور تھا۔ جب وہ دوبارہ آئیگا تو وہ دُوسرا ظہور ہوگا۔ کلیسیاء دو ظہوروں کے درمیان بحیثیت غیر معمولی یا خاص یا منفرد لوگ ہیں، یا یسوع کے دو ظہور ہیں۔ تیسری ''اپی فینی'' اِیمانداروں کے ذریعے آتی ہے کیونکہ یسوع ہمارے اَندر روح القدس کے ذریعے رہتا ہے۔ طِطُس کی اِس رہنما عبارت میں، پولوس نے لِکھا کہ ''اپی فینیوں'' کے درمیان کلیسیاء کو کِس طرح کا رویہ رکھنا ہے۔

1. صحیح یاغلط؟ امیر ہونا گُناہ ہے
2. صحیح یاغلط؟ پولوس فِکر مند تھا کہ تیمُتھیس بہت زیادہ شراب پیتا تھا
3. صحیح یاغلط؟ طِطُس کا خط پہلا تیمُتھیس سے بہت مختلف ہے
4. صحیح یاغلط؟ پولوس نے سکھایا کہ خُدا پرست قیادت خدا پرست نگہبانی کی طرف لے جاتی ہے

ہر سوال کے صحیح جواب کا اِنتخاب کریں

5. پولوس کا کیا مطلب ہے جب وہ خُدا پرستی اور حصول کے بارے میں بات کرتا ہے؟ (تمام صحیح پر نشان لگائیں)

a۔ متقی کے ساتھ خدا پرست ہونا دُنیا کی تمام دولت سے بہتر ہے

b۔ اِس زندگی میں ہم جتنی بھی دولت اور کامیابیاں رکھتے ہیں وہ اَبدیت میں نہ رہیں گی

c۔ ہم بُنیادی ضروریات کے ساتھ متقی ہو سکتے ہیں

d۔ پیسہ بُرائی کی جڑ ہے

6. پولوس کے طِطُس اور تیمُتھیس کو خطوط میں بُنیادی فرق کیا ہے؟

a۔ طِطُس میں ایلڈرز کیلئے معیار شامل نہیں ہیں

b۔ طِطُس دولتمند لوگوں پر مرکوزِ نظر ہے

c۔ پہلا تیمُتھیس بُہت زیادہ ذاتی ہے

d۔ طِطُس میں خدا پرستی کا بالکل بھی ذِکر نہیں ہے

7. پولوس نے طِطُس کو دوبارکُرنتھ بھیجا تاکہ وہاں کلیسیاء کو اُسکے دو خط پُہنچائے ۔ یہ ایک مُشکل کام کیوں تھا؟ (تمام صحیح پر نشان لگائیں)

a۔ طِطُس کُرنتھ نہ جانا چاہتا تھا

b۔ خطوط میں کُرنتھیوں کیلئے گناہ سے باز آنے کی جرأت مندانہ ہدایات لکھی تھیں

c۔ کُرنتھ کا شہر مہمان نواز نہ تھا

d۔ طِطُس کو سفر کرنا پسند نہ تھا

8. کریتے کے جزیرے پر کلیسیاء کا پاسٹر ہونا طِطُس یا کِسی بھی دُوسرے پاسٹر کیلئے اِتنا مُشکل کیوں تھا؟ (تمام صحیح پر نشان لگائیں)

a۔ جزیرہ ایک الگ تھلگ جگہ تھی

b۔ آب وہوا شدید تھی

c۔ کریتے والے شدید، سُست اور بے اِیمان لوگ تھے

d۔ کریتے والے اَپنے پاسٹروں کو اَچھا ہدیہ نہ دیتے تھے

9. کلیسیاء کو کیا کرنا ہے؟ (تمام صحیح پر نشان لگائیں)

a۔ غیر خُدا پرستی اور دُنیاوی ملکیتوں کی مزاحمت کرنی ہے

b۔ اور زیادہ لوگوں کو چرچ لانا ہے

c۔ مقدس اور خُدا پرست زندگیاں گزارنی ہیں

d۔ یسوع مسیح کے واپس آنے کے بارے میں نہ بات کرنا اور نہ دُوسروں کو اِسکے بارے میں بتانا ہے

10. غیر معمولی لوگوں سے پولوس کی کیا مُراد تھی؟

a۔ مسیح کے پیروکار عجیب ہیں

b۔ زمین پر مسیح کے پیروکاروں جیسے اور کوئی نہیں

c۔ مسیح کے پیروکاروں کا تعلق خدا سے ہے

d۔ مسیح کے پیروکاروں کو دُنیا سے مختلف ہونا ہے

پولوس نے پہلا تیمُتھیس اور طِطُس دونوں میں ہدایات دیں کہ وہ جو مسیح کی پیروی کرتے ہیں اُنہیں سُست نہیں بننا ہے، بلکہ سخت محنت کرنے والے اَیسے اِیماندار بننا ہے جو اَیسے کام کرتے ہوں جیسا کہ ہم بذاتِ خود مسیح کیلیئے کر رہے ہیں ۔آپکا کام کیسا ہے؟ کیا دُوسرے کہیں گے کہ آپ ایک اِیماندار اور اَچھے کام کرنے والے ہیں؟ اگر نہیں، تو آپ مسیح کے پیروکار کی بہتر گواہی بننے کیلیئے کیا کر سکتے ہیں ؟

____

____

____

____

کیا آپ کے خیال میں غیر مسیحی جن کو آپ جانتے ہیں کیا وہ آپکو غیر معمولی مانتے ہیں؟ کیا آپ کے رہنے کے طریقے سے وہ جانتے ہیں کہ آپکا تعلق خُدا سے ہے؟ اگر نہیں، تو اُنکو آپ میں مسیح دِکھے اِس کیلیئے آپکو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

____

خُدا کا شکریہ اَدا کریں عملی اور تفصیلاً ہدایات کیلئے جو پولوس اِن خطوط میں تیمُتھیس اور طِطُس کو دیتا ہے۔ خُدا سے مانگیں کہ آپکے جو کوئی بھی حالات ہیں اُن میں آپکو مطمئن رہنے میں مدد دے۔ خُدا کا شکر ادا کریں اُسکے فضل کیلئے جو نجات لاتا ہے اور خُدا پرست رہنماؤں کیلئے جو اُسنے کلیسیاء کو دیئے ہیں۔ اُس سے مانگیں کہ ایک خدا پرست زندگی گُذارنے کیلئے آپکی مدد کرے جو سب کیلئے ایک اَچھی گواہی ہوگی۔